ڈانس سکھانے والے اسکول میں بچوں کو تعلیم دلوانا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایسا اسکول یا کالج جس کا پرنسپل عیسائی ہو، اس میں بچوں کو ڈانس سکھایا جاتا ہو، پڑھانے والوں میں آدھی تعداد عیسائیوں کی ہو اور عیسائی پرنسپل وغیرہ وقتاً فوقتاً اسلام کے خلاف بچوں کے اذہان میں باتیں ڈال کر انہیں اسلام سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرتے ہوں، ایسے اسکول یا کالج میں اپنے بچوں کو تعلیم دلوانا شرعا درست ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسا اسکول یا کالج، جس کا پرنسپل عیسائی ہو، اس میں بچوں کو ڈانس سکھایا جاتا ہو، پڑھانے والوں میں آدھی تعداد عیسائیوں کی ہو اور عیسائی پرنسپل وغیرہ وقتاً فوقتاً اسلام کے خلاف بچوں کے اذہان میں باتیں ڈال کر انہیں اسلام سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرتے ہوں، ایسے اسکول یا کالج میں اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کی شریعت کی طرف سے ہرگز اجازت نہیں، ایسے اسکول یا کالج میں اپنے بچوں کو تعلیم دلوانا، انہیں شریعت اور اسلام سے برگشتہ کرنے کے لیے پیش کرنا ہے، ایسی جگہوں پر اپنے بچوں کو تعلیم وہی دلوائے گا، جسے بچوں کی آخرت کی فکر نہیں۔ قرآن پاک تو حکم فرماتا ہے کہ اپنے گھر والوں کو جہنم سے بچاؤ اور یہ ان کو جہنم کا ایندھن بننے کا سامان کرتے ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ﴾ ترجمہ کنزالایمان: ”اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ

سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔" (پارہ 28، سورۃ التحریم، آیت 06)

فتاوی رضویہ میں ہے: "غیرِ دین کی ایسی تعلیم کہ تعلیم ضروری دین کو روکے مطلقاً حرام ہے، فارسی ہو یا انگریزی یا ہندی، نیز ان باتوں کی تعلیم جو عقائد اسلام کے خلاف ہیں، جیسے وجود آسمان کا انکار یا وجود جن و شیطان کا انکار یا زمین کی گردش سے لیل ونہار یا آسمانوں کا خرق والتیام محال ہونا یا اعادہ معدوم ناممکن ہونا و غیر ذلک عقائد باطلہ کہ فلسفہ قدیمہ جدیدہ میں ہیں، ان کا پڑھنا پڑھانا حرام ہے، کسی زبان میں ہو نیز ایسی تعلیم جس میں نیچریوں دہریوں کی صحبت رہے ان کا اثر پڑے دین کی گرہ سست ہو یا کھل جائے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 706، رضا فاونڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد عرفان مدنی

19 ربیع الثانی 1442ھ/06 نومبر 2020ء

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے